السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(دومنزلہ مسجد میں باجماعت نماز میں امام (نچلی) پہلی منزل میں امامت کروائے یا اوپر (دوسری) منزل میں۔ جبکہ مقتدی دونوں منزلوں میں ہوں؟ (محمد صدیق، ایبٹ آباد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ امام نچلی منزل میں امامت کرائے تو مقتدی اوپر والی منزلوں پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بیت اللہ میں ایام حج وغیرہ میں اسی طرح نمازیں پڑھتے ہیں۔

"صالح مولی التوامہ کہتے ہیں۔

"صلیت مع أبی ہریرة فوق ظہر المسجد بصلاة الإمام وہو أسفل"

(میں نے ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے ساتھ مسجد کے اوپر نماز پڑھی جبکہ امام نیچے تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 2/223 ح 6158 وسندہ حسن والبیہقی 3/111 وعبدالرزاق فی المصنف 3/83 ح 4888"

صالح نے یہ روایت اختلاط سے پہلے بیان کی ہے لہٰذا بلحاظ سند یہ روایت حسن ہے۔

(عورتوں کا بھی معاملہ ایسے ہی ہے اوپر پڑھیں یا نیچے بشرطیکہ مردوں سے اختلاط نہ ہو۔ (شہادت، مئی 2004ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 280

محدث فتویٰ